السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی بیوی کو طلاق دینے کے بعد دوسرے دن اپنی مطلقہ بیوی کی بھتیجی سے نکاح کرلیا ہے ۔ کیا شریعت میں ایسا کرنے کی اجازت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آدمی اپنی بیوی کو طلاق دیتا ہے تو طلاق دیتے ہی اس کا نکاح ختم نہیں ہو جاتا بلکہ عدت گزرنے تک وہ بدستور اس کی بیوی رہتی ہے ۔ اس دوران اگر وہ فوت ہوجائے تو اس کی جائیداد کا خاوند حقدار ہو گا، اسی طرح اگر خاوند فوت ہوجائے تو اس کے ترکہ سے مطلقہ بیوی کو حصہ ملے گا۔ عدت گزرنے کے بعد نکاح ختم ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ دوران عدت رجوع کرنے سے نکاح جدید کی ضرورت نہیں ہے ۔ صورت مسؤلہ میں چونکہ طلاق کے بعد اس کی بیوی ابھی دوران عدت ہے اوراس کی بدستور بیوی ہے اس دوران اس عورت کی بھتیجی یا بھانجی سے نکاح نہیں ہوسکتا نہ ہی اس عورت کی بہن سے نکاح ہوسکتا ہے ۔ ان کے علاوہ کسی بھی عورت سے نکاح کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ طلاق یافتہ اس کی چوتھی بیوی نہ ہو۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:365